سوال

حرمت کے ثبوت میں انتقال خون کو رضاعت پر قیاس کرنا

جواب

الحمد للہ.

نہیں، کیونکہ شریعت میں واردشدہ حرمت تو رضاعت کے ساتھ خاص ہے رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے، اور مجمع الفقہی نے بالاجماع اس کا فیصلہ دیا ہے.

یۃ(343/35).

ور مستقل فتاوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے اپنی بیوی کے لیے خون دیا تو کیا یہ خون اس کی ازدواجی زندگی پر اثرانداز کریگا یا نہیں ؟

یٹی کا جواب تھا :

ئل کے خیال میں خون کو دودھ پر جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے پر قیاس کیا جائیگا، لیکن یہ قیاس صحیح نہیں، اس کے دو سبب ہیں :

سبب :

ن دودھ کی طرح خوراک اور غذا نہیں ہے.

راسبب :

ں سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ نص کی بنا پر اور وہ دودھ پینا یعنی رضاعت ہے اس میں دو شرطیں ہوں :

رضاعت پانچ رضعات یا اس سے زائد ہوں.

ری شرط یہ ہے کہ : وہ دو برس کی عمر میں ہو، اس بنا پر آپ سے لے کر بیوی کو دیے گئے خون کا آپ کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں.

ر تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

یۃ(332/4).

واللہ اعلم.